# 170833 - خاوند کے ساتھ رہنے میں راحت و سکون نہیں اس لیے علیحدگی چاہتی ہے

**سوال**

میری شادی کو کم از کم پندرہ برس ہو چکے ہیں اور میرا خاوند بڑا مہربان ہے، ہم ایك دوسرے كے واجبات ادا تو کر رہے ہیں لیکن ایك دوسرے سے لگاؤ نہیں ہے، اسی طرح ہمارے جنسی تعلقات بھی بہت کم ہیں، صرف واجبی حق ہی ادا ہوتا ہے.
اتنے برسوں کے بعد بھی میں محسوس کرتی ہوں کہ میری ازدواجی زندگی سعادت والی نہیں اور میں اللہ کا شکر ادا نہیں کرتی، بلکہ پچھلے دو ماہ سے تو میں ایك دوسرے شخص میں دلچسپی لینے لگی ہوں جو میری علیحدگی کے بعد مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے، میں یہ محسوس کرنے لگی ہوں کہ اگر اپنی اس خاوند سے علیحدہ نہ بھی ہوئی تو میں اپنے خاوند کے ساتھ مخلص نہیں رہونگی.
اس لیے آپ مجھے کیا نصیحت کرتے ہیں کہ اس حالت میں دین اسلام ہمیں کیا کہتا ہے، میں نے اپنی دنیا تو ضائع کر لی ہے، لیکن اپنی آخرت ضائع نہیں کرنا چاہتی، برائے مہربانی میرے سوال کا جواب ضرور دیں، میں ایسے افراد سے دریافت نہیں کرنا چاہتی جو دین اسلام کا علم نہیں رکھتے میری اس مشکل کا حل صرف علماء کرام ہی بتا سکتے ہیں اگر یہ جگہ میرے سوال کے لیے مناسب نہیں تو برائے مہربانی آپ مجھے کسی ایسے عالم دین کا بتائیں جو میری مشکل کو حل کر سکے، اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے.

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

اول:

ہر شادی کامیاب نہیں ہوتی، بلکہ بعض شادیاں کامیاب اور بعض ناکام ہوتی ہیں، اور بعض اوقات ایسا بھی ہی ہوتا ہے کہ خاوند اور بیوی دونوں یا پھر کوئی ایك اپنی شادی کو ناکام تصور کرتا ہے، لیکن وہ علیحدگی اور ازدواجی زندگی کو ختم کرنے کی بجائے مزید صبر و تحمل سے کام لیتے ہیں اور آپس میں اختلافات اور جھگڑوں کے اسباب تلاش کر کے اس کے حل کی کوشش کرتے ہیں، تو ایسی شادی ساری زندگی قائم رہتی ہے، حالانکہ اس کی راہ میں بہت ساری مشکلات آئیں اور تقریبا ان کی ازدواجی زندگی ختم ہونے کے قریب تھی کہ ان میں استقرار پیدا ہوگا.

اسی لیے قرآن مجید اور سنت نبویہ خاوند اور بیوی کو حسن معاشرت کی بہت تلقین کرتی اور اس کی بہت زیادہ راہنمائی کر رہے ہیں، اور ان میں جو اختلافات اور جھگڑے پیدا ہوتے ہیں انہیں حل کرنے کے طریقے بتاتے ہوئے

وعظ و نصیحت یا پھر ہلکی پھلکی مار یا بائیکاٹ جیسے طریقوں سے راہنمائی کی گئی ہے.

اور اگر خاوند کی طرف سے زیادتی ہو تو پھر خاوند اور بیوی دونوں کے خاندان میں سے ايك ايك منصف شخص کو اختلاف حل کرنے کے لیے مقرر کرنے کا کہا گیا ہے، اور خاوند کو بیوی کے معاملہ میں صبر و تحمل سے کام لینے کا حکم دیا گیا ہے کہ اگر وہ بیوی کا کوئی غلط کام دیکھتا ہے تو اسے بیوی میں ایسی بہت ساری اچھی صفات ملیں گی جن سے وہ راضی ہو جائیگا، اسی طرح قرآن و حدیث میں بہت ساری وصیتیں ایسی ہیں جو ان جھگڑوں اور اختلافات کو ختم کر دیتی ہیں.

صحیح مسلم میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" مومن مرد مومن عورت سے بغض نہیں رکھتا اور ناراض نہیں ہوتا، اگر اسے اس کا کوئی ايك اخلاق اچھا نہیں لگتا تو وہ اس کے کسی دوسرے کام سے راضی ہو جائیگا "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1469 ).

اور عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا ارادہ رکھنے والے شخص سے فرمایا تھا:

" تم اسے طلاق کیوں دینا چاہتے ہو ؟

اس نے جواب دیا: میں اس سے محبت نہیں کرتا.

چنانچہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے جواب دیا:

" کیا سب گھروں کی بنیاد محبت پر ہی قائم ہے، دیکھ بھال اور خیال کرنا اور شرم کرنا کہاں گئی ؟!!

دیکھیں: عیون الاخبار ( 3 / 18 ).

ايك دوسرے کا خیال کرنے سے افراد خانہ میں رحمدلی پیدا ہوتی ہے، اور ہر کوئی دوسرے کے متعلق واجب چیز کی پہچان ہوتی ہے.

اور ايك دوسرے کی شرم کرنے سے ہر کوئی شخص دوسرے سے علیحدہ راہ اختیار کرنے سے اجتناب کرتا ہے، یا پھر اس کے ہاتھ سے تفرقہ پیدا نہیں ہوتا.

دوم:

ہماری سائلہ بہن اگر آپ دیکھیں اور محسوس کریں کہ آپ اور خاوند کے مابین اصلاح کے سارے راہ مسدود ہو چکے ہیں اور کوئی وسیلہ نہیں رہا، تو پھر آپ کی مشکل کا شرعی حل آپس میں ایك دوسرے سے علیحدگی ہے اور اللہ تعالی آپ دونوں کو ایك دوسرے سے غنی کر دےگا، آپ کو اس سے بہتر مل جائیگا، اور آپ کے خاوند کو بھی کوئی بہتر بیوی مل جائیگی.

بلاشك و شبہ بری زندگی سے ایك دوسرے سے علیحدہ ہو جانا ہی بہتر ہے کیونکہ زندگی اجیرن ہو جائے تو انسان نفسیاتی اور جسمانی مریض بن کر رہ جاتا ہے، اور شرعی مخالفات پیدا ہو جاتی ہیں.

جیسا کہ آپ کے ساتھ ہو رہا آپ کسی غیر محرم اور اجنبی شخص میں دلچسپی لے رہی ہیں! اس کام کا انجام بہت خطرناك اور بہت سزا ہے، اور اسی طرح آپ کا خاوند بھی ہو سکتا ہے کسی اور عورت میں دلچسپی لینے لگا ہو، اس لیے آپ دونوں کو اپنی ازدواجی زندگی کے بارہ میں کوئی مناسب فیصلہ کریں.

یہاں ہم متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے لیے اس اجنبی اور غیر محرم شخص سے تعلقات رکھنا حلال نہیں، چاہے یہ تعلقات کسی بھی ناحیہ سے ہوں، اور آپ کے لیے ابھی سے ہی شادی کرنے کے وعدے کرنا حلال نہیں، بلکہ آپ پر ان تعلقات کو ختم کرنا واجب ہے، اور اس کے لیے آپ وعدہ وغیرہ مت کریں یا ایك دوسرے کا انتظار بھی نہیں کہ یہاں سے فارغ ہو کر شادی کرینگے.

ہو سکتا ہے آپ کے اس مرد کے ساتھ تعلقات ہی آپس میں اختلافات کا باعث ہوں، جب آپ یہ تعلقات ختم کر دیں اور بعد میں آپ کو محسوس ہو کہ آپ کا خاوند سے طلاق لینا ہی بہتر ہے تو آپ اپنے حالات کو زیادہ بہتر طریقہ سے جانتے ہیں پھر اللہ جو چاہے آپ میں فیصلہ کر دیگا.

اور اگر ممکن ہو سکے تو آپ کسی صلح پسند اور نیك و صالح شخص کو اپنے اختلافات حل کرنے کا کہیں تا کہ وہ قریب ہو کر آپ کی مشکل کو دیکھ کر کوئی فیصلہ کرے اور مناسب حل بتا سکے، ہو سکتا ہے یہی افضل و بہتر ہو اور حقائق کو بھی مناسب طریقہ سے معلوم کر سکے.

ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی آپ اور آپ کے خاوند کو خیر و بھلائی پر جمع رکھے، اور آپ دونوں کے لیے خیر و بھلائی کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے.

برائے مہربانی آپ درج ذیل سوالات کے جوابات کا مطالعہ کریں:

بیوی اپنے خاوند کی بجائے کسی اور اجنبی اور غیر محرم شخص میں دلچسپی محسوس کرے تو اس کے متعلق حکم اور معلومات معلوم کرنے کے لیے سوال نمبر ( 45520 ) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اگر بیوی اپنے خاوند سے محبت نہیں کرتی اور اس کے ساتھ رہنے میں سعادت محسوس نہیں کرتی تو بیوی کو کیا کرنا چاہیے اس کے لیے آپ سوال نمبر ( 101423 ) کے جواب کا مطالعہ کریں.

سوال نمبر ( 102637 ) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر کوئی دین پر عمل کرنے والا خاوند اپنی بیوی سے محبت تو کرتا ہے لیکن اس کی بیوی اس میں دلچسپی نہیں لیتی تو کیا حل ہے، آپ اس کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .